



## سوال

(72) جوڑوں کے درد کے لیے پھلہ یا کپڑا پہننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جوڑوں کے درد اور سوجن (روماٹیزم) کے لیے لوسے کا پھلہ یا کپڑا پہننا کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یاد رکھیے دو اشفا یابی کا ایک سبب اور ذریعہ ہے، اور اسے سبب بنانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور سبب وہی جائز ہو سکتا ہے جسے اللہ نے سبب بنایا ہو۔ اور اسباب جو جائز اور مشروع ہیں دو طرح کے ہیں:

1- شرعی اسباب مثلاً قرآن کریم کی آیات پڑھ کر پھونکنا یا دعائیں کرنا اور پھونکنا، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ کے بارے میں اپنے صحابی سے فرمایا تھا: "تجھے کس نے بتایا تھا کہ یہ دم بھی ہے؟" (صحیح بخاری، کتاب الاجارہ، باب ما یعطی فی الرقیۃ۔۔۔، حدیث: 2156 صحیح مسلم، کتاب السلام، باب جواز اخذ الاجرة علی الرقیۃ۔۔۔۔ حدیث: 2201) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کے لیے دعا کرتے اور بعض اوقات پھونکتے بھی تھے، تو اللہ عزوجل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے، جس کے لیے شفا کا ارادہ کیا ہوتا، شفا عنایت فرمادیتا تھا۔

2- دوسری قسم کے اسباب وہ معلوم و معروف مادی ادویات ہیں، جن کا مفید ہونا شریعت اور از روئے تجربات ثابت ہو اسے، مثلاً شہد وغیرہ۔ اور ان دواؤں کا عمل موثر ہونا ثابت ہونا چاہئے، محض وہم و خیال نہ ہو۔ اگر تجربات سے ان کا مفید ہونا ثابت ہو چکا ہو تو انہیں بطور دوا استعمال کرنا جائز ہے، اللہ کے حکم سے شفا ہو جائے گی۔ اور اگر محض وہم و خیال ہی ہو کہ مریض کو بس کسی نفسیاتی راحت کا احساس ہوتا ہو اور مرض میں افادہ لگتا ہو تو اس پر اعتماد کرنا، اور اسے دوا سمجھنا جائز نہیں، تاکہ انسان کسی طرح کے اوہام و خیالات کے درپے نہ ہو۔ تو یہی وجہ ہے کہ احادیث میں کوئی کڑا پھلہ پہننے یا دھاگی وغیرہ باندھنے کی منع آئی ہے کہ انسان یہ سمجھے کہ ان سے کوئی بیماری دور ہوتی ہے یا کسی کا دفعیہ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں نہ شرعی طور پر سبب ہیں اور نہ حسی اور مادی طور پر۔ اور جن چیزوں کے متعلق ان کا سبب ہونا شرعی طور سے یا حسی اور مادی طور سے ثابت نہ ہو انہیں سبب بنانا یا سبب کے طور پر استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی چیزوں کو سبب سمجھنا اللہ تعالیٰ کے ملک و تدبیر میں داخل دینا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنانا ہے۔ گویا بندہ اپنے طور پر ایسے اسباب گھڑتا ہے جن سے وہ اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ امام توحید جناب الشیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب التوحید میں زیر عنوان "باب من الشکر لبس الحلقہ والنخیط ونحوہما رفع البلاء اودفعہ" اس مسئلہ کو خوب نکھارا ہے (باب ہے اس مسئلہ میں کہ آفت و مصیبت ٹالنے یا دور کرنے کی غرض سے پھلہ پہننا یا دھاگی باندھنا شریک ہے)



اور میرا خیال ہے کہ سوال میں جو ذکر ہوا کہ کسی پسناری وغیرہ نے جوڑوں کی سوجن اور درد وغیرہ کے لیے جو پھلہ دیا ہے وہ اس قسم سے ہے۔ اور چھلے یا کپڑے پہننا نہ تو شرعی سبب ہیں اور نہ حسی اور مادی کہ روماتیزم کے مریض کے لیے یہ کسی طرح مفید ہوں۔ تو اس مریض کو ان کا پہننا جائز نہیں ہے، حتیٰ کہ ان کے متعلق ثابت ہو کہ یہ شرعی سبب ہیں۔ اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 125

محدث فتویٰ